السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اس سال فریضہ حج ادا کرنا چاہتا ہوں لیکن میں نے بینک سے قرض لے رکھا ہے جسے ماہانہ قسطوں کی صورت میں ادا کر رہا ہوں اور یہ قسطیں اب سے چھ ماہ بعد ختم ہوں گی، تو کیا اس صورت میں میرے لیے فریضہ حج ادا کرنا جائز ہے، یاد رہے کہ یہ قرض میں نے کسی اور مقصد کے لیے لیا تھا اس وقت فریضہ حج ادا کرنا میرے پیش نظر نہ تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کے پاس حج کے اخراجات اور قرض کے بروقت ادا کرنے کی طاقت ہے تو آپ پر حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کے عموم کے پیش نظر حج واجب ہے:

وَلِلَّهِ عَلَى النّاسِ حِجُّ البَيتِ مَنِ استَطاعَ إِلَيهِ سَبيلًا ﴿٩٧﴾... سورة آل عمران

''اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے، وہ اس کا حج کرے۔''

اور اگر قرض ادا کرنے کے ساتھ ساتھ حج کے اخراجات کی آپ کو استطاعت نہیں ہے تو پھر مذکورہ آیت کریمہ اور اس کے ہم معنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث شریفہ کی رو سے آپ پر حج واجب نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ260

محدث فتویٰ